سانحہ نیوزی لینڈ کی وڈیو کی شیرنگ کا حکم

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایسی وڈیوز کا شیر کرنے کا حکم کیا جو مسلمانوں میں بے سکونی عام کرتی ہیں جیسے سانحہ نیوزی لینڈ جو اسی مہینے میں پیش آیا جس میں ایک کرسچن دہشت گرد نے جمعہ کی نماز میں 50 مسلمانوں کو بڑے ظالمانہ طریقے سے شہید کردیا۔

سائل: ایک بہن- بولٹن (انگلینڈ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

ایسی وڈیوز کی شیرنک نیت پر موقوف ہے کیونکہ اگر اسے شیر کرنے والی کی نیت یہ ہے کہ دیگر مسلمان بھائیوں کو بے سکون کیا جائے یا ان کو ڈرا دھمکا کرعبادتِ الٰہ سے روکا جائے تو ایذائے مسلم بھی حرام اورمساجد میں عبادت سے روکنے کی کوشش بھی ظلم عظیم اور حرام ہے ۔ایذائے مسلم کے حرام ہونے پر قرآن و حدیث کی بے شمار نصوص موجود ہیں۔

جیساکہ اللہ واحد و قہار فرماتاہے :اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَہُمْ عَذَابُ جَہَنَّمَ وَ لَہُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ (ؕ۱۰)بے شک جنھوں نے ایذا دی مسلمان مَردوں اور مسلمان عورتوں کو پھر توبہ نہ کی ،ان کے لئے جہنّم کا عذاب ہےاور ان کے لئے آ گ کا عذاب ۔(البروج :10)

اور رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں : **مَنْ اٰذَی مُسْلِمًا فَقَدْ اٰذَانِي , وَمَنْ اٰذَانِي فَقَدْ اٰذَی اللہَ عَزَّ وَجَلَّ**"جس نے کسی مسلمان کو اذیت دی اس نے مجھے اذیت دی اور جس نے مجھے اذیت دی اس نے بلاشبہ اللہ تعالی کو اذیت دی۔

(الجامع الصفیر مع فیض القدیر بحوالہ طبرانی اوسط مطبوعہ دارالمعرفۃ بیروت ۶/ ۹ / کنز العمال مطبوعہ مؤ سسۃ الرسالۃ بیروت ۱۶/ ۱۰ رقم الحدیث ۴۳۷۰۳ /مجمع الزوائد باب فیمن یتخطی رقاب الناس یوم الجمعۃ مطبوعہ دارالکتاب بیروت ۲ /۱۷۹)

اور مساجد میں عبادت سے روکنے کی کوشش ظلم اکبر اور گناہ کبیرہ ہے جیساکہ اللہ تعالی خود فرماتا ہے:وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَا اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ(۱۱۴)

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللّٰہ کی مسجدوں کو روکے ان میں نامِ خدا لئے (اس کی عبادت کئے)جانے سےاور ان کی ویرانی میں کوشش کرے ان کو نہ پہنچتا تھا کہ مسجدوں میں جائیں مگر ڈرتے ہوئے ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب۔

(البقرة :114)

اور اگر ایسی وڈیوشیر کرنے والے کی نیت یہ ہے کہ اسے میڈیا پر لاکر ظالم کے خلاف آواز اٹھائی جائے تو بلاشبہ اس کا شیر کرنا جائز بلکہ شیرکرنے والا ثواب کا مستحق ہے۔ کیونکہ ظالم سے بدلہ لینے کے لیے مظلوموں کا ساتھ دینا یقیناً بِر(نیکی) ہے اور بِر میں تعاون ومدد کا حکم خود قرآن میں ہے ۔

جیسا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے:وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى- اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو۔

(المائدہ:2)

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:29-03-2019

The ruling of sharing a video of the tragic event in New Zealand

الحمدلله والصلوة والسلام علی رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: What is the ruling of sharing such videos which puts Muslims at great unease & restlessness, such as the tragic event which occurred in New Zealand in this very month, where a Christian terrorist martyred 50 Muslims in an extremely brutal & savage manner after Jum’ah Salāh?

Questioner: A sister from Bolton, England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايۃ الحَق والصواب

Sharing these types of videos depends upon a person’s intention, because if the one sharing intends to cause restlessness, unease & discomfort among Muslims, or stop them from worshiping God by scaring them, then there is the Harām [unlawfulness] of harming & causing pain to another Muslim, and also a great wrong and Harām act of striving to stop worship in mosques. There are many proofs in Qur’ān & Hadīth of harming another Muslim as being Harām.

Just as Allāh, the Only One, the Dominant, states,

{اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ (۱۰)}

{Indeed those who tortured Muslim men and women (throwing them in fire), and then did not repent, for them is the punishment of Hell, and for them is the punishment of Fire}

[Sūrah al-Burūj, 10]

Furthermore, the Noble Prophet ﷺ has stated,

"مَنْ اٰذَى مُسْلِمًا فَقَدْ اٰذَانِي , وَمَنْ اٰذَانِي فَقَدْ اٰذَى اللهَّ عَزَّ وَجَلَّ"

“Whosoever harms a Muslim has indeed harmed me, and whosoever harms me has indeed attempted to harm & cause pain [i.e. deeply upset] Allāh.”

[al-Jāmi’ al-Safīr ma’ Fayd al-Qadīr - in reference to - Tabarānī Awsat, vol 6, pg 9]

[Kanz al-‘Ummāl, vol 16, pg 10, Hadīth no 4370]

[Majma’ al-Zawā’id, vol 2, pg 179]

In addition, attempting & striving to stop worship in mosques is great injustice and a major sin, just as Allāh Almighty Himself states,

{وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَاؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَاۤ اِلَّا خَآئِفِيْنَؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ(۱۱۴)}

{Who is more unjust than he who prevents the name of Allāh [ﷻ] from being mentioned in the Masjids (mosques) of Allāh [ﷻ], and strives to ruin them? It was not befitting for them to enter the mosques, but in fear (of Allāh ﷻ). For them is disgrace in this world, and for them is a great torment in the Hereafter}

[Sūrah al-Baqarah, 114]

Though, if the one sharing has the intention to bring this in front of the media in order to raise awareness & let one’s voice be heard against such a vile & cruel person, then without doubt doing so is permissible. In fact, the one sharing is deserving of reward, because siding with & helping those were wronged & treated cruelly in retaliation to the one who did wrong is indeed righteousness (a good deed), and the enactment of assisting & aiding in righteousness is mentioned in the Qur’ān itself,

{وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى}

{And help one another in righteousness and piety}

[Sūrah al-Mā’idah, 2]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali